© rasailojaraid.com

کلام پاک کی حلاوت

جلیل القدر نواب فصاحت جنگ بہادر جلیل مدظلہ

مرحبا تحریکِ قرآنی کے بانی مرحبا
مرحبا اے کاشفِ سرِّ نہانی مرحبا

تشنہ کاموں کو کیا سیراب توحید آپ نے
ساقیِ جامِ حیاتِ جاودانی مرحبا

مرحبا فضل و عطا تحریکِ قرآنی ہے آج
آسماں سے بارشِ فیضانِ رحمانی ہے آج

تیرگی کو دخل کیا اس دورِ روشن میں جلیل
ضوفشاں گھر گھر چراغِ نورِ یزدانی ہے آج

دو جہاں کی برکتیں تعلیمِ قرآنی میں ہیں
دو جہاں کی عظمتیں ارشادِ ربانی میں ہیں

دین و دنیا کی سعادت جس کو لینا ہو وہ آئے
دو جہاں کی نعمتیں آیاتِ قرآنی میں ہیں

عقلِ بقراط و فلاطوں گم ہے اک اک حرف میں
ہو سمائی کس طرح وسعت کہاں ہے ظرف میں

پا گئے ہیں جو حلاوت اس کلامِ پاک کی
پی رہے ہیں جامِ وحدت وہ لگا کر برف میں

© rasailojaraid.com